



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جس عمارت میں میری رہائش ایک شخص رہتا ہے جو کبھی دائرہ رکھ لیتا ہے بھی موجود نہیں ہے، محوٹ لوٹتا ہے، والدین کی نافرمانی کرتا ہے اور دین اسلام کو بر اجل کرتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ اس میں منافقوں کی بہت سے علامتیں موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں ایک بار اس نے میری موجودگی میں دس منٹ میں سات آٹھ بار دین کو گالی دی۔ کیا یہ شخص کو سلام کیا جاسکتا ہے حالانکہ میرے دل میں اس سے شدید نفرت ہے؟ اگر وہ سلام کرے تو کیا میں جواب دوں؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و عليکم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، آما بعد

دین اسلام کو گالی دینا (نحو قبائل) صریح کفر ہے۔ جیسے کہ قرآن مجید اور لامحاء امت سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

(إِنَّ اللَّهَ أَيْمَنَهُ وَرُؤْلُهُ كُلُّ شَيْءٍ ذُنُونٌ لَا تَعْتَذِرُ رَوْاْتُكُلُّ كُفُرٍ ثُمَّ يَقْدِيمُنَّكُمْ (الاتوبه/٩٥، ٦٥)

میا تم اللہ، اس کی آئیوں اور اس کے رسول سے شھاد کرتے تھے؟ مذکور تر کرو، تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ ”

اس مضموم کی اور بھی آیت کریمہ موجود ہیں۔ اسے نصیحت کرنا اور اس برائی سے روکنا ضروری ہے۔ اگر وہ نصیحت قبول کر لے تو الحمد للہ، ورنہ لیے شخص کو سلام کرنا بالکل جائز نہیں۔ اگر وہ سلام کرے تو حباب نہ دیا جائے، اس کی دعوت قبول نہ کی جائے۔ اس کا مکمل بایکاٹ کیا جائے حتیٰ کہ وہ توبہ کر لے یا مسلمان حاکم اسے سزاۓ موت دے دے۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(مَنْ بَدَلَ دِينَهُ فَلْتَوَاهُ) (صحیح بخاری، مسنون احمد، ۲۳۱/۵، ۲۳۱، سنن ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن النسائی، ابن ماجہ)

[1] اس حدیث کو امام بخاری نے اپنی کتاب ”صحیح“ میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ بلاشبہ مسلمان کمال نے والا شخص جب دین کو گالی دے تو، جو شخص اپنا دین تبدیل کرے اسے قتل کر دو۔ اس نے اپنا دین بدال دیا۔

وَبِاللَّهِ التَّوْلِيدُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآكِدُ وَصَبِّرُ وَسَلَّمَ

اللہیتہ الدائیۃ۔ رکن: عبد اللہ بن قیود، عبد اللہ بن غدیان، نائب صدر: عبد الرزاق عظیمی، صدر عبد العزیز بن باز

صحیح بخاری، کتاب الجہاد والسری، ب: ۱۴۹، ۳۰۱، سنن ابی داؤد کتاب الحدود باب الحکم فیمن ارتدخ ۱۴۸۵- جامع ترمذی ح ۱۴۸۵

۱۴۵۸

حذما عندی والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 16

محمد فتویٰ